Page 2.

سوال ۳: ہمارے لیے کیا سبق ہے کی بات ہے؟

جواب: لوگوں کو ہدایت کی طرف بلانا ہے۔ سوچ کر بات کرنی چاہیے کہ ہمارے کسی جملے سے کوئی دین سے دور نہ چلا جائے۔

آیت 28: اس آیت میں کفر اور بد عملی کی حقیقت کو جان نکلنے کے وقت سے واضح کیا ہے کہ مشرکین سے فرشتے کیا سوال کرینگے؟

جواب: کہ کیا کرتے اپنے زندگی میں۔
اس وقت وہ فرشتوں سے دوستی کرنا چاہینگے لیکن اس وقت کچھ کام نہ آئے گا اور انکا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

آیت 29: اسکے برعکس متقیوں سے جب پوچھا گیا کہ رب کی طرف سے کیا نازل ہوا تو وہ کہتے ہیں خیرا۔ بہترین چیز۔ ایسے لوگوں کیلئے بھلائی ہوگی۔ تو یہاں حسنۃ سے کیا مراد ہے۔

جواب: مختلف روایات ہیں (۱) حسنۃ ثواب کو ۱۰ گنا بڑھا دیتا ہے۔ فتح اور نصرت ہے۔ اچھی روزی ہے۔ پاکیزہ زندگی۔

اور ان کیلئے ہمیشہ کی جنت ہے۔ ایسے متقیوں کیلئے موت کے وقت بھی فرشتے بشارت دیتے ہیں کہ ہمیشہ کی جنت کی سلامتی بھیجتے ہیں اور انکو داخل کرتے ہیں۔

آیت 35: مشرکوں کے قول کا جواب دیا گیا ہے۔ جس میں وہ اپنے جرم کا الزام اللہ پر ڈالتے کہ اگر وہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہی ہمارے باپ دادا کرتے۔ لیکن اللہ نے کیا کہا؟

جواب: اللہ نے اپنے رسولوں کو صرف پیغام پہنچانے کا کام دیا تھا کوئی مانے یا نہ مانے اسکے ذمہ دار نہیں۔ اور اللہ جبراً کسی سے کوئی کام نہیں کرواتا۔ اسکا اختیار ہمارے ہاتھ میں ہے

آیت 36: آگے یہاں یہ ہی فرمایا کہ دنیا میں کوئی امت نہیں جس میں اللہ کا رسول نہ آیا ہو جس نے توحید اختیار کرنے کی تعلیم دی اور طاغوت سے بچنے کی تلقین کی۔ تو پھر ہم دیکھیں کہ طاغوت ہے کیا؟